© rasailojaraid.com

رپورٹ : عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی ناظم نشر و اشاعت مجلس احرارِ اسلام پاکستان)

- شہداء ختمِ نبوت نے جو راستہ دکھایا ہم بھی اسی کے راہی ہیں
- مرزائی کفر و ارتداد کو اسلام کا نام دے کر دھوکہ دے رہے ہیں
- مدارس اسلامیہ کے نصاب اور نظام میں سرکاری مداخلت مسترد کرتے ہیں
- ہم دارِ ارقم اور صفّہ کی تہذیب کی بقا کی جنگ کر رہے ہیں۔
- **امریکہ خود سب سے بڑا دہشت گرد ہے**
- ہم موت قبول کر لیں گے لیکن آزادی کا سودا کرنے والے ہاتھ کاٹ دیں گے۔

امیر احرار ، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری

۲۲ ویں سالانہ شہداء ختمِ نبوت کانفرنس سے مقررین کا خطاب

تحریک مقدس تحفظ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۲۲ ویں سالانہ دو روزہ شہداء ختمِ نبوت کانفرنس ۲-۳ مارچ جمعرات، جمعہ جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہوئی جس میں ملک کے طول و عرض سے مجاہدین ختمِ نبوت اور سرفروشانِ احرار نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی۔ مجلسِ احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختمِ نبوت میں ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہونے والے دس ہزار فرزندانِ توحید اپنا خون دے کر ہمارے لئے جو راستہ متعین کر گئے ہیں ہم اس کے وارث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کے دور حکومت میں دس ہزار نہتے مسلمانوں کو محض اس لیے گولیوں سے بھون دیا گیا کہ وہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کا مطالبہ کر رہے تھے آخر کار شہیدانِ ختمِ نبوت کا خون بے گناہی رنگ لایا۔ مرزائی نہ صرف پاکستان میں غیر مسلم اقلیت قرار دیے گئے بلکہ پوری دنیا پر یہ ظاہر ہو گیا کہ مرزائی اپنے کفر و ارتداد کو اسلام کا نام دے کر دھوکہ دے رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام قادیانیوں کی اس دھوکہ دہی کا پردہ چاک کرنا اپنے ایمان کا حصہ سمجھتی ہے۔ ہم مرزائیوں کی چالوں اور عالم اسلام کے خلاف سازشوں کو طشت از بام کر کے توحید کے بعد امت کے دوسرے بڑے عقیدے کے تحفظ کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ۱۹۵۳ء کے شہداء کے خون کا صدقہ ہے کہ آج پاکستان کی کھلی فضا میں اسلام کے نام لیوا کام کر رہے ہیں۔ ہم مدارس اسلامیہ کے نظام و نصاب میں کسی بھی سرکاری مداخلت کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ "ہم دارِ ارقم اور صُفّہ" کی تہذیب کی بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ افغانستان کا اسلامی انقلاب اور ملا عمر کا مثالی کردار ہمارے لئے روشن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مثال ہے۔ مدارس عربیہ اور جہادی تنظیموں کو دہشت گرد قرار دینے والا امریکہ اور اس کے حاشیہ بردار خود سب سے بڑے دہشت گرد، بین الاقوامی ڈاکو اور لٹیرے ہیں جو اپنی بدمعاشی اور چودھراہٹ کیلئے مسلمانوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ ہم غلامی کی تمام زنجیروں کو توڑنے کا برملا اعلان کرتے ہیں۔ ہم موت قبول کر لیں گے لیکن قوم کی آزادی کا سودا کرنے والے ہاتھ کاٹ کر رکھ دیں گے۔

حکمران، مخلوق پر امریکہ کی بجائے اللہ کے احکامات نافذ کریں یہی امت کی فلاح کا راستہ ہے۔
(مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مرکزی ناظم اعلیٰ)

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا ایجنڈا دراصل یہود و نصاریٰ کے عزائم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ مجلس احرار سی ٹی بی ٹی پر دستخط کو دینی و قومی غیرت کے خلاف قرار دیتی ہے اور حکمرانوں سے کہتی ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق پر امریکہ کی بجائے اللہ کے احکامات نافذ کریں یہی امت کی فلاح کا راستہ ہے۔

○ مخلوط انتخاب کی تجویز قادیانی سازش کا حصہ ہے۔ ○ ختم نبوت کی آئینی ترمیم کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے
○ کوئی حکومت ہمارے نظریاتی تشخص کو ختم نہیں کر سکتی چودھری ثناء اللہ بھٹہ (مرکزی نائب امیر)

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کہا قادیانی کسی بھول میں نہ رہیں کہ آئین معطل ہونے سے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ والی آئینی ترمیم ختم ہو گئی ہے ختم نبوت کے محاذ پر ہمارے قدم آگے بڑھ رہے ہیں کوئی حکومت یا بیرونی طاقت ہمارے نظریاتی تشخص کو ختم نہیں کر سکتی ہم مخلوط طرز انتخاب کی تجویز مسترد کرتے ہیں یہ قادیانیوں اور اسلام دشمن قوتوں کا ایجنڈا ہے جو قادیانیوں اور عیسائیوں کو چور دروازے سے ملکی سیاست میں دخیل کرنا چاہتے ہیں۔

احرار، تحریک ختمِ نبوت میں قربانی نہ دیتے تو آج ملک کفر وارتداد کے قبضے میں ہوتا (مولانا مجاہد الحسینی)

ممتاز عالم دین مولانا مجاہد الحسینی نے کہا کہ امت مسلمہ پر مجلس احرار کے اکابر کا بہت بڑا احسان ہے۔ انگریز کی باغی اس جماعت نے انگریز سامراج کے پروردہ قادیانی ٹولے کی سازشوں کو بھانپ لیا اور مرزا بشیر الدین محمود کی بلوچستان کو ''احمدی سٹیٹ'' بنانے کی بین الاقوامی سازش کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا۔ احرار تحریک تحفظ ختمِ نبوت میں قربانی نہ دیتے تو آج پورا ملک کفر وارتداد کے قبضے میں ہوتا۔

قادیانی نواز سیاست دانوں کا اثر و نفوذ ختم کئے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا (پروفیسر خالد شبیر احمد)

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ کشمیر میں جاری جہاد کو دہشت گردی قرار دینے کیلئے قادیانی وفود دنیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے مختلف حصوں میں پاکستان دشمن لابیوں سے رابطے اور ملاقاتیں کر رہے ہیں تاکہ پاکستان کو ایک دہشت گرد ملک قرار دلوایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اور قادیانی نواز سیاستدانوں کا اثر و نفوذ ختم کیے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔

- حکومت دینی مدارس اور جہادی تنظیموں پر پابندی کا خیال دل سے نکال دے
- حکمرانوں کی طرف سے روشن خیالی کی یقین دہانیاں مغرب سے مرعوبیت ہے

عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی سیکرٹری اطلاعات)

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ "فوجی حکمران جنرل مشرف کی طرف سے مذہبی معاملات میں ترقی پسندانہ اور روشن خیالی پر مبنی رویے کی بار بار یقین دہانی اور وضاحت دراصل ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص کی نفی ہے جو امریکہ و مغرب سے مرعوبیت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دینی اداروں اور جہادی تنظیموں پر کنٹرول یا پابندی کا خیال دل سے نکال دے۔

محمد عمر فاروق نے کہا کہ قادیانی اور این جی اوز کا اثر و نفوذ قوم کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ سوڈان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا کی طرح یہاں بھی این جی اوز غربت کو استعمال کر کے مسلمانوں کو مرتد بنا رہی ہیں۔

- قادیانی سی آئی اے، را اور موساد کے ایجنٹ ہیں.
- مرزا قادیانی اپنے کردار کے حوالے سے ایک شریف انسان کہلانے کا بھی مستحق نہیں وہ اپنی پیش گوئیوں کے آئینے میں ایک جھوٹا، فریبی، مکار اور دغاباز انسان تھا

(مولانا اعظم طارق)

سپاہ صحابہؓ پاکستان کے صدر مولانا محمد اعظم طارق نے کہا کہ قادیانی اسرائیل، سی آئی اے اور را کے ایجنٹ بن کر امت مسلمہ میں تفریق پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں تو قادیانی جماعت کا تسلط ختم ہو سکتا ہے۔ جعل سازی اور فریب کاری کا دوسرا نام مرزائیت ہے۔ اور مرزا قادیانی اپنی تحریروں اور کردار کے حوالے سے ایک شریف انسان کہلانے کا اہل بھی نہیں۔ مرزا قادیانی کو اس کی پیش گوئیوں کے آئینے میں دیکھیں تو وہ ایک جھوٹا، مکار اور دغاباز انسان نظر آتا ہے۔ قادیانی یہود و نصاریٰ کے لئے جاسوسی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہ پاکستان کی سیکورٹی سے متعلق حساس اور دفاعی راز فروخت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ورلڈ بنک، آئی ایم ایف جیسے عالمی ادارے پاکستان کو اپنی امداد کے لئے "امتناع قادیانیت قانون" کو ختم کرنے سے مشروط کرتے ہیں۔ ایٹمی ترقی اور ملکی سلامتی کے لئے ضروری ہے کہ سول اور فوج کے تمام عہدوں سے قادیانیوں کو فی الفور الگ کیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کیا جائے

○ حکمران ہماری دینی حمیت کا امتحان لینا چاہیں تو اکابر کی یاد تازہ کر دیں گے (مولانا منظور احمد چنیوٹی)

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے جنرل سیکرٹری مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی متفقہ سفارش کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے اسوہ کے مطابق مرتد کو قتل کرنے کا قانون بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والے حکمران اور لادین سیاستدانوں کو قوم نے پہلے معاف کیا ہے نہ آئندہ کرے گی۔ فوجی حکمران بھی ہماری دینی حمیت کا امتحان لینا چاہیں تو ہم ان شاء اللہ اپنے اکابر کی یاد تازہ کریں گے۔ مرزا طاہر ۳ سال کی سزا کے ڈر سے بھاگ کر اپنے سامراجی آقاؤں کی گود میں پناہ گزیں ہو گیا ہے۔

○ دستور کے معطل ہونے سے قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے پر کوئی فرق نہیں پڑتا

○ چیف ایگزیکٹو خود عبوری آئینی فرمان کے ذریعے اسلامی دفعات کے بارے میں ابہام ختم کریں (مولانا زاہد الراشدی)

○ قادیانیوں اور دیگر کفریہ طاقتوں کے خلاف جہاد جاری رہے گا۔ (قاضی محمد ارشد الحسینی)

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ ایک طویل عرصہ سے دستور اور آئین کی اسلامی دفعات کے خلاف عالمی سطح پر بین الاقوامی لابیاں سرگرم عمل ہیں۔ دستور کے معطل ہونے سے قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وزارت قانون کی اس وضاحت کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں لیکن دستور چیف ایگزیکٹو نے معطل کیا ہے وضاحت وزارت قانون کر رہی ہے یہ خلا اس وقت پر ہو گا جب چیف ایگزیکٹو عبوری آئینی فرمان کے ذریعے اسے پر کریں گے۔ صدر ضیاء الحق کی طرح اسلامی دفعات کو عبوری آئین کا حصہ بنانے کا اعلان کیا جائے انہوں نے مطالبہ کیا کہ دستور کی معطل ہونے والی اور باقی رہنے والی دفعات کی الگ الگ تفصیل جاری کی جائے تاکہ ابہام ختم ہو۔

○ شہداء ختم نبوت کے قاتل دنیا و آخرت میں عبرت کا نشان بن گئے

○ کشمیر کو سب سے زیادہ نقصان قادیانیوں نے پہنچایا

○ احرار کارکن جماعت کی موجودہ قیادت سے مکمل وفاداری اور اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

(سید محمد کفیل بخاری)

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ جن لوگوں نے ختم نبوت کے مقدس مشن سے غداری کی ان کا وجود دنیا میں درس عبرت بن گیا۔ انہیں دنیا میں جہاں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا وہاں انکی آخرت بھی تاریکیوں کی نذر ہو گئی، عالم اسلام کی سلامتی پاکستان کی ایٹمی قوت ہونے سے وابستہ ہے۔ کشمیر کو سب سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زیادہ نقصان قادیانیوں نے پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ قائد احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ نے جس جرأت و غیرت کے ساتھ مجلس احرار کے احیاء و بقاء کے لئے جدوجہد کی وہ احرار کی تاریخ کا زریں باب ہے۔ حضرت قائد احرار نے کارکنوں میں جماعتی عصبیت پیدا کی، فکری و نظریاتی تربیت کی اور پوری قوت کے ساتھ استقامت کی راہ اختیار کی۔ وہ احرار کا قیمتی اثاثہ اور اسلاف احرار کی خوبصورت نشانی تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حضرت عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ نے جماعت کی قیادت کی ذمہ داری جن لوگوں کے سپرد کی اور جن پر اعتماد کر کے اپنی سرپرستی میں انہیں چلایا ہم بھی ان پر اعتماد کرتے ہیں اور ان سے وفاداری کا اعلان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی بنیادی پالیسی قائد احرار مرحوم نے طے کر دی تھی اور ہم اسی پر کاربند رہیں گے۔

ناموس رسالت کا تحفظ مسلمانوں کا اثاثہ ہے، ہم اپنا اثاثہ ضائع نہیں ہونے دیں گے

(نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ)

سابق اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل، نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ نے کہا کہ کچھ طاقتیں مخلوط طرز انتخاب کیلئے کوشاں ہیں پاکستان اور اسلام کے خلاف یہ بڑی خطرناک سازش ہے ہم اس کو قبول نہیں کریں گے۔ ۱۹۵۳ء میں بے گناہ مسلمانوں پر ظلم کرنے والوں کی دنیا و آخرت دونوں خراب ہو چکی ہیں۔ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ اور اس پر مر مٹنا مسلمان کا اثاثہ ہوتا ہے اور کوئی اپنا اثاثہ ضائع نہیں کرتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرکز نبوت ہیں، تمام انبیاء کرام نے دائرہ مکمل کیا اور حضور نے ختم نبوت کا اعلان کیا (مولانا علاءالدین)

دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے مہتمم اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا علاء الدین نے کہا کہ ہمیں اتفاق و اتحاد کیساتھ کفر یہ طاقتوں کے مقابلے کیلئے میدان عمل میں آنا ہوگا۔ جہاد اور دہشت گردی کو گڈمڈ کرنے والوں کی زبان سے یہود و نصاریٰ کے الفاظ نکل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبوت حضور علیہ السلام کے وجود گرامی پر ختم ہو چکی۔ نبی علیہ السلام دائرہ نبوت کا مرکز ہیں اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد دائرہ نبوت کو مکمل کیا ہے مرکز نبوت تو پہلے ہی موجود تھا اور قیامت تک باقی رہے گا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اب نئی نبوت نہیں چلے گی کیونکہ حضور علیہ السلام ہی خاتم النبیین ہیں۔

جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا سیف الدین سیف نے کہا کہ ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کی طرح ہم آج بھی ناموس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر مر مٹنے کیلئے تیار ہیں۔ جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور کے مہتمم پیر سیف اللہ خالد نے کہا کہ ہمیں مرزائیوں سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہم تو ان کو جہنم سے بچانے کیلئے ہمدردی کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہے ہیں اور اسلام پر ہونے والے حملوں کا توڑ کر رہے ہیں۔

ختم نبوت کے لیے احرار کی خدمات تاریخ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ (حافظ شفیق الرحمٰن)

ممتاز کالم نگار حافظ شفیق الرحمن نے کہا کہ بیسویں صدی میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے لئے احرار کی خدمات تاریخ کے ماتھے کا جھومر بن چکی ہیں۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور اکابر احرار نے جو چراغ روشن کیا اس کی کرنیں پوری دنیا میں پھیل رہی ہیں۔ قادیانی گروہ عالمی استعمار کی چھاؤں تلے پل رہا ہے۔ ہم اس کا تعاقب جاری رکھیں گے۔

فتنۂ قادیانیت، انکارِ ختم نبوت اور انکارِ جہاد کی تحریک ہے (مولانا اللہ وسایا قاسم)

حرکتہ المجاہدین کے ناظم اعلیٰ مولانا فضل الرحمن خلیل نے کہا کشمیر کے حوالے سے قادیانیوں نے جو رکاوٹیں کھڑی کی تھیں وہ آج بھی کشمیر کی آزادی میں بڑی رکاوٹ کے طور پر موجود ہیں اس وقت بھی قادیانی ہندوستان میں بھرپور طریقے سے ہندو سامراج کا دم چھلا بنا ہوا ہے لیکن ہندوستان کی حکومت اور اس کی ۸ لاکھ آرمی مجاہدین کا کچھ نہیں بگاڑ سکی۔ قادیانیوں کا تعلق باقاعدہ طور پر را کے ساتھ ہے۔ حکومت قادیانی جماعت کو ملک دشمن قرار دے۔ حرکتہ المجاہدین کے سیکرٹری اطلاعات مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا کہ فتنۂ قادیانیت انکار ختم نبوت کے ساتھ ساتھ انکار جہاد کی عالمی تحریک تھی مگر امیر شریعت اور اکابر علماء کی محنت سے آج امت مسلمہ اس فتنہ کو سمجھنے میں کامیاب ہو چکی ہے پوری دنیا کے مسلمان جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر عالم کفر سے برسرپیکار ہیں۔

ممتاز عالم دین مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور ان کی جماعت مجلس احرار اسلام نے فتنۂ قادیانیت کے تعاقب کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ جماعت آج بھی اس محاذ پر دادِ شجاعت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں اور دیگر تمام کفریہ طاقتوں کے خلاف جہاد جاری رہے گا۔ کانفرنس سے سید محمد یونس بخاری، مولانا محمد یوسف احرار، مولانا احمد چاریاری، مولانا ابوذر، حافظ محمد کفایت اللہ اور مولانا محمد رمضان نے بھی خطاب کیا۔

کانفرنس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ ○ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے ○ چناب نگر میں قادیانی جماعت کے دفاتر سیل کیے جائیں کیونکہ یہاں سے اسلام اور عالم اسلام کے خلاف سازشیں جنم لیتی ہیں اور کفر و ارتداد کی آبیاری ہوتی ہے۔ ○ چناب نگر میں ۱۹۲۷ سے ریلوے کوارٹر کے قریب قائم مسجد کو ختم کر کے اسے قادیانی لنگر خانے میں شامل کرنے کی شدید مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ سرکاری حکام اس مسئلہ کو معمولی نوعیت کا مسئلہ نہ سمجھیں بصورت دیگر مسلمان بحالی مسجد کی تحریک چلائیں گے اور پیش آمدہ حالات کی تمام تر ذمہ داری قادیانیوں اور ان کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پشت پناہی کرنے والے حکام پر عائد ہو گی۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ ○ سابق دور کے قادیانی ارکان اسمبلی ملک بشیر الدین خالد، ملک قسیم الدین اور ملک نعیم الدین کے اثاثہ جات کی تحقیق کرائی جائے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے ○ بلدیہ چناب نگر کی طرف سے کم کرایہ پر دی گئی دکانیں مسلمانوں کو دی جائیں۔

شہدائے ختم نبوت کانفرنس کی جھلکیاں

- تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ۲، مارچ بروز جمعرات حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری امیر مجلس احرار اسلام کی خصوصی دعاء سے کانفرنس کا آغاز کیا گیا۔
- پہلی نشست "احرار ورکرز کنونشن" کے نام سے منسوب تھی۔ احرار کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے اس نشست میں کارکنوں کے لیے تربیت، نظم و ضبط اور جماعت کے استحکام کے حوالے سے نہایت مؤثر تقریر کی۔
- حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی (مرکزی ناظم اعلیٰ) مولانا محمد یوسف احرار نے مختلف اجلاسوں میں نقابت کے فرائض انجام دیئے۔
- ملک کے اکناف و اطراف سے سرخ پوشانِ احرار یکم مارچ کو ہی ٹرینوں، بسوں اور ویگنوں کے ذریعے چناب نگر پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔
- چناب نگر کے گلی کوچوں میں خیر مقدمی نعروں پر مشتمل بینر آویزاں کیے گئے۔
- جگہ جگہ مجلس احرار کے سرخ پرچم لہرا رہے تھے۔ جب کہ کانفرنس کے مندوبین سرخ قمیص اور سفید شلوار زیب تن کیے ہوئے تھے۔
- قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا محمد اعظم طارق، مولانا علاء الدین اور مولانا زاہد الراشدی پنڈال میں داخل ہوئے تو ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔
- کانفرنس میں وقفے وقفے سے نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر، ختم نبوت زندہ باد، فرما گئے یہ بادی لانبی بعدی، بخاریؒ تیرا کارواں، رواں دواں، رواں دواں، امیر شریعتؒ زندہ باد اور مجلس احرار اسلام کے فلک شگاف نعرے سنائی دیتے رہے۔
- پنڈال کے باہر نادر و نایاب اسلامی اور تاریخی کتب کے خوبصورت سٹال بھی لگائے گئے۔
- کانفرنس کی ایک منفرد بات یہ تھی کہ مقررین نے اپنی تقریروں میں قادیانیوں کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کرنے کی بجائے انہیں بار بار دعوتِ اسلام پیش کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- اس سال مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی امیر مولانا خواجہ خان محمد سجادہ نشین کندیاں شریف سفر حج کی وجہ سے کانفرنس کی صدارت نہ کر سکے۔
- نظم و ضبط اور حسن انتظام کے حوالے سے اس مرتبہ تمام انتظامات مثالی تھے۔
- جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد کانفرنس پر امن انداز میں ختم ہو گئی۔ رہنمایانِ احرار کی خصوصی ہدایات اور پرسوز دعاؤں کے بعد تمام قافلے واپس روانہ ہو گئے۔

قادیانیت کے خلاف احتجاجی اجتماع تشکر میں بدل گیا۔

چیچا وطنی کے نواحی چک ۶ - ۱۱ - ایل میں مسلمانوں کی عظیم فتح

قادیانی عبادت گاہ سے اسلامی علامات ہٹا دی گئیں اور ایس ایچ او تبدیل کر دیا گیا۔

حکومت قادیانیوں کو نکیل ڈالے۔ جہاد جاری رہے گا۔ (کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت)

(چیچا وطنی، حافظ حبیب اللہ)، تحریک تحفظ ختم نبوت کا احتجاجی اجتماع ایس ایچ او تھانہ ہڑپہ کی ٹرانسفر ہونے اور قادیانی عبادت گاہ کی پیشانی سے اسلامی علامات مٹانے پر اظہار تشکر میں تبدیل ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق نواحی چک نمبر ۶ - ۱۱ - ایل میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی پر ۹ مارچ کو قادیانیوں کے حملے اور تحفظ ختم نبوت پر مشتمل لٹریچر کی بے حرمتی سے پیدا شدہ صورت حال انتہائی کشیدہ ہو چکی تھی اور تمام مکاتب فکر پر مشتمل مجلس عمل تحفظ ختم نبوت نے جمعہ کے روز 11 بجے دن چک ۶ - ۱۱ - ایل کی جامع مسجد اہلحدیث میں احتجاجی کال دے رکھی تھی کہ اگر ایس ایچ او تھانہ ہڑپہ کو فوری طور پر ٹرانسفر نہ کیا گیا اور قادیانی عبادت گاہ سے اسلامی علامات کو نہ ہٹایا گیا تو اجتماع میں تحریک کا اعلان کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسروں کی نگرانی میں پولیس دستوں اور سرکاری ایجنسیوں نے اجتماع گاہ کے علاوہ قادیانی عبادت گاہ اور راستوں کو گھیرے میں لے رکھا تھا کہ اجتماع شروع ہونے سے 15 منٹ قبل ضلعی حکام نے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا عبدالباقی کو اطلاع دی کہ مجلس عمل کے تمام مطالبات تسلیم کر لیے گئے ہیں اور ایس پی ساہیوال نے ایس ایچ او تھانہ ہڑپہ کو فوری طور پر ٹرانسفر کر دیا ہے اور اس سے تھوڑی دیر پہلے سرکاری اہل کاروں نے قادیانی عبادت گاہ پر درج اسلامی علامات کو ہٹا دیا۔

11 بجے دن اجتماع شروع ہوا تو ضلع بھر سے تمام دینی جماعتوں کے رہنما اور قرب و جوار سے لوگ قافلوں کی شکل میں پہنچ چکے تھے کہ خالد چیمہ نے اجتماع کے شرکاء کو صورتحال سے آگاہ کیا، جس کے بعد لوگوں میں اشتعال کم ہوا اور سٹیج سے اعلان کیا گیا کہ "احتجاجی اجتماع" "اظہار تشکر" میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرشید ارشد، مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا عبدالباقی، مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا عبدالحکیم نعمانی اور قاری عبدالجبار، جمعیت علماء پاکستان کے ضلعی صدر چودھری محمد طفیل، علماء کونسل کے قاری منظور احمد، سپاہ صحابہ کے مولانا طالب حسین شاہ، مفتی محمد عثمان غنی، لشکر طیبہ کے قاری عبدالرزاق اور امجد لودھی، حرکتہ الجہاد الاسلامی کے مولانا اکرام الحق، مسجد صدیق اکبر کے خطیب مولانا احمد ہاشمی، مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد، امان اللہ چیمہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ جہاں بھی یہ فتنہ سر اٹھائے گا ہم پوری ایمانی قوت کے ساتھ اس کی سرکوبی کریں گے قادیانی غنڈہ گردی کا علاج ہم جانتے ہیں۔ جس طرح ربوہ کا نام مٹ گیا اور چناب نگر ہوگیا اسی طرح قادیانیوں کا نام و نشان بھی مٹ جائے گا۔ مولانا عبدالرشید ارشد نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی آبرو ہے ہم سب کچھ قربان کرکے بھی اس پر آنچ نہ آنے دیں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی و آئینی حیثیت کے اندر رہیں تو محاذ آرائی کی یہ کیفیت تبدیل ہوسکتی ہے۔ کفر وارتداد اور زندقہ کو اسلام کا نام دینے والے اس فتنہ کا پوری دنیا میں تعاقب کیا جائے گا۔ مولانا عبدالباقی نے کہا کہ انتظامیہ نے ہمارے جائز مطالبات تسلیم کرکے دانش مندی کا ثبوت دیا۔ مولانا احمد ہاشمی نے کہا کہ ہم آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کے تحفظ کی لئے جان ہتھیلی پر لئے پھر رہے ہیں۔ مفتی عثمان غنی نے کہا کہ مرزائیت برطانوی سامراج کا خود کاشتہ پودا ہے۔ چودھری محمد طفیل نے کہا کہ مسلمانوں کے تمام طبقات عقیدۂ ختم نبوت کے لئے ایک اکائی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قاری منظور احمد طاہر نے کہا کہ قادیانی گروہ اسلام اور ریاست دونوں کا باغی اور غدار ہے۔ قاری عبدالرزاق نے کہا کہ ملک کے نظریاتی تشخص کے خلاف کام کرنے والی قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے کہا کہ میرے لئے یہ سعادت کی بات ہے کہ میں نے ختم نبوت کے لئے مار کھائی۔ امجد لودھی نے کہا کہ آج ہم نے یہاں قادیانیوں کا تسلط ختم اور تکبر غرور کو چکنا چور کرکے رکھ دیا ہے۔ مولانا منظور احمد نے کہا کہ ارتداد کی شرعی سزا کے نفاذ تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ مولانا طالب حسین نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے لئے خون کا آخری قطرہ بھی بہادیں گے۔ قاری عبدالجبار نے کہا کہ مولانا عبدالحکیم پر حملہ آور ہونے والے قادیانیوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ امان اللہ چیمہ نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ میں جو بھی رکاوٹ بنے گا اس سے جہاد کیا جائے گا۔

جھلکیاں

چک 6۔ 11ایل میں مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالحکیم نعمانی پر قادیانیوں کے تشدد اور متعلقہ تھانہ کے ایس ایچ او کی طرف سے ایف آئی آر درج نہ کرنے پر ضلع ساہیوال سراپا احتجاج بن گیا۔

مذکورہ واقعہ کی بنا پر مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر اکٹھے ہوگئے اور اتحاد و یکجہتی کا عظیم مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔

چک 6۔ 11ایل جو مرزائیں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے وہاں احتجاجی جلسہ میں شرکت کیلئے ساہیوال، چیچہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وطنی، ہڑپہ، بورے والا، کسو وال اور مضافات سے لوگ قافلوں کی صورت میں شریک ہوئے۔ جلسے سے دیو بندی، بریلوی، اہلحدیث تینوں مکاتب فکر کے سر کردہ ضلعی اور بعض مرکزی رہنماؤں نے خطاب کیا اور تمام شرکاء نے اہلحدیث امام کے پیچھے نماز جمعہ ادا کی۔

جلسہ میں وقتاً فوقتاً بلند ہوتے رہے۔ ختم نبوت زندہ باد، مرزا کا جو یار ہے، غدار ہے غدار ہے۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری زندہ باد، مولانا محمد علی جالندھری زندہ باد، فرما گئے یہ عادی لانبی بعدی۔

مذکورہ گاؤں جسے مرزائی ٹولہ ناقابل شکست تصور کرتا تھا سارا دن سراسیمگی چھائی رہی مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ نے چیچہ وطنی کو "شہر ختم نبوت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں جب بھی غداران ختم نبوت نے سر اٹھایا ان کا ایسا ہی حشر ہوا اور آئندہ بھی ہوگا، جلسہ گاہ میں جب معلوم ہوا کہ انتظامیہ نے تمام مطالبات تسلیم کر لئے ہیں تو احتجاج تشکر میں بدل گیا۔

کلنٹن کا دورہ قیام امن کے لئے نہیں، جنوبی ایشیا میں چین کی حیثیت ختم کرنے کے لئے ہے۔ بھارت سے نئی دوستی اس کا بیّن ثبوت ہے (امیر الاحرار سید عطاء المہیمن بخاری)

(ملتان، حسین اختر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے 24۔مارچ کو دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ "امریکی صدر کلنٹن کا دورہ جنوبی ایشیا قیام امن کے لئے نہیں چین کے اثر و نفوذ کو کم کرنے لئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت چین امریکہ کے مدمقابل واحد سپر پاور ہے اور امریکہ بہر صورت اسے توڑنا چاہتا ہے۔ بھارت کے ساتھ دوستی کی پینگیں بڑھانا مذکورہ امریکی ایجنڈے کی نشاندہی کرتا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ پاکستان چین کا حریف نہیں ہے۔ جبکہ بھارت چین کا حریف ہے۔ اس لئے اب امریکی مفادات پاکستان کی بجائے بھارت سے زیادہ وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ جنوبی ایشیاء میں بھارت کو چودھری بنا کر سارے مفادات سمیٹنا چاہتا ہے۔ خصوصاً افغانستان کی اسلامی حکومت کا خاتمہ، پاکستان میں دینی قوتوں کو کمزور اور معتوب کرنا اور تمام اسلامی تحریکوں کو نقصان پہنچانا امریکی ایجنڈے کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف ان حالات کے تناظر میں دو اہم فیصلے کرنے چاہئیں۔

(۱) اسلامی نظام کا نفاذ (۲) کرپٹ سیاست دانوں کا فوری اور برق رفتار احتساب۔ اگر وہ یہ کارنامے سرانجام دے دیتے ہیں تو یہ بات یقینی ہے کہ پاکستان مضبوط اور معیشت مستحکم ہوگی۔ عوام آزادیٔ کشمیر کی تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کریں گے۔ پاکستان میں پائیدار امن قائم ہوگا اور حکومت کو عوام کی تائید و اعتماد حاصل ہوگا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احرار رہنماؤں کی تبلیغی و تنظیمی سرگرمیاں

امیر احرار، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

۸- مارچ آغاز سفر از چناب نگر برائے ملتان ۹- عارف والہ، گڑھا موڑ- ۱۰- ملتان- ۱۱- واپسی از ملتان برائے چناب نگر (ہمراہ سید محمد کفیل بخاری) ۱۱ تا ۲۳ مارچ قیام مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر (ربوہ) ۱۷- مارچ خطاب اجتماع عید الاضحیٰ چناب نگر - ۲۴- خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان- شرکت تقریب نکاح دختر شیخ بشیر احمد صاحب نور محلی (عثمان آباد ملتان) ۲۶- خطاب مدرسہ فاروق اعظم چاد کالی مال ضلع جھنگ (داعی قاری محمد اصغر عثمانی) ملاقات و مشاورت حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ، مرکزی ناظم اعلیٰ (گڑھا موڑ) شبلی غربی تحصیل چشتیاں - چشتیاں شہر، ۲۸- ملتان، ۲۹- خطاب جلسہ مدرسہ مطالب العلوم بستی عنایت پور ضلع ملتان، ۳۰ مارچ شب جمعہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان دار بنی ہاشم ملتان، ۳۱- خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان، یکم اپریل ملتان - ۲ - شرکت تقریب نکاح دختر تعیش محمد صاحب چیچاوطنی، ۳- قیام چیچاوطنی، ۴-۵- چناب نگر، ۶-۷- شرکت اجتماع چک نمبر 267 جالندھر، فیصل آباد، ۸، ۹- چناب نگر، ۹- جلسہ تقسیم اسناد بخاری پبلک سکول مسجد احرار چناب نگر، ۱۴- اپریل خطبہ جمعہ مسجد احرار چناب نگر، ۱۶- اپریل، ۱۰- محرم خطاب سالانہ مجلس ذکر حسینؓ دارِ بنی ہاشم ملتان- ۱۷- ۱۸- ۱۹- ملتان، ۲۰- ۲۱- ۲۲- مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں قیام- دینی اجتماعات سے خطاب، مجلس ذکر، احباب و متعلقین سے ملاقات، ۲۳- تا ۲۶- اپریل قیام دفتر احرار لاہور ۲۷- مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان، ۲۸- خطبہ جمعہ ملتان، ۳۰- چناب نگر۔

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

۲۳ تا ۲۶ اپریل دفتر احرار لاہور میں قیام کریں گے ۶۹- سی حسین سٹریٹ وحدت روڈ

نیو مسلم ٹاؤن لاہور ★ رابطہ: فون 042- 5865465

ماہانہ مجلس ذکر ۲۷- اپریل ۲۰۰۰ بروز جمعرات

بعد نماز مغرب، دارِ بنی ہاشم ملتان اس موقع پر امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اصلاحی بیان فرمائیں گے۔ (المعلن: ناظم مدرسہ معمورہ ملتان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید محمد کفیل بخاری (مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان)

یکم تا 5۔ مارچ چناب نگر، 6۔ تا 10۔ ملتان، 11 آغاز سفر از ملتان تا چناب نگر (ہمراہ حضرت پیر جی مدظلہ) 11۔ مارچ قیام شب دفتر احرار لاہور بسلسلہ اہم مشاورت عبداللطیف خالد چیمہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، محترم شاہد بٹ، محترم میاں محمد اویس، 12۔ بورے والا، ہمراہ محترم عبداللطیف خالد چیمہ برائے شرکت نمازِ جنازہ حضرت مولانا عبدالرحیم نعمانی رحمہ اللہ۔ رات واپسی ملتان ہمراہ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ، 13۔ ملتان 14۔ بورے والا، بسلسلہ تعزیت مولانا نعمانی رحمہ اللہ ہمراہ مولانا محمد اسحٰق سلیمی، ناظم مرکزیہ کے ساتھ اہم مشاورت، 15۔ تا 21۔ مارچ قیام دارِ بنی ہاشم ملتان، 17۔ خطاب اجتماع عید الاضحیٰ ملتان، 22۔ 23 مارچ شیں والا تحصیل کروڑ ضلع لیہ۔ دینی اجتماع سے خطاب، بہل ضلع بھکر حضرت مولانا اللہ بخش صدیقی رحمہ اللہ کے انتقال پر تعزیت، 24۔ تا 28 ملتان، 26، تحصیل کبیر والا ۱۳ کسی میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی یاد میں جلسہ سے خطاب

یکم اپریل لاہور، 2۔ اپریل چیچہ وطنی، 3۔ 4۔ ملتان، 5 ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ، کارکنانِ احرار کے اجلاس میں شرکت اور مختلف حلقوں کا تنظیموں دورہ، 6۔ 7۔ 8۔ ملتان 9۔ چناب نگر شرکت جلسہ سالانہ تقسیم انعامات بخاری پبلک سکول مسجد احرار، 10۔ تا 21۔ ملتان، 16۔ ۱۰ محرم سالانہ مجلس ذکر حسینؓ ملتان، 26 تا 30۔ اپریل قیام دفتر احرار لاہور۔

- فتنہ گوہر شاہی اور فتنۂ یوسف کذاب قادیانیت کا جدید ایڈیشن ہیں
- سندھ اسلام اور پاکستان دشمنوں کے نرغے میں ہے
- تھر کا علاقہ قادیانی اسٹیٹ کی شکل اختیار کرتا چلا جا رہا (شفیع الرحمٰن احرار)

(کراچی، محمود احمد) مجلس احرار اسلام کراچی کے ناظم شفیع الرحمٰن احرار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جہاد کشمیر کے نتیجے میں بھارتی فوجیں کشمیر میں حوصلے ہار چکی ہیں اور مجاہدین کو مسلسل کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ بھارت نے اپنی شکست کا بدلہ لینے کے لئے سندھ کی سرحدوں پر توجہ مرکوز کر دی ہے بھارت پاکستان میں فرقہ وارانہ اور قومی و علاقائی تعصبات کو بھڑکا کر افراتفری پھیلانا چاہتا ہے اور اپنی شکست کا بدلہ یوں چکانا چاہتا ہے۔ قادیانی، گوھر شاہی اور پرویزی فتنوں کی مکمل پشت پناہی کر کے انہیں خصوصاً سندھ میں اپنی سرگرمیاں تیز کرنے کا منصوبہ دیا ہے۔ تھر کے علاقے میں قادیانی کھلے دندناتے پھر رہے ہیں۔ کراچی، حیدر آباد اور کوٹری کے علاقوں میں گوہر شاہی فتنہ کے لوگوں کی سرگرمیاں اچانک تیز ہو گئی ہیں دین الٰہی نامی کتاب کا مطالعہ کرنے اور چاند میں اور دیگر سیاروں میں گوھر شاہی کی شکل دیکھنے کیلئے جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

NASA کی مدد لیکر شائع کی گئی ہے ایسے مواد کو پمفلٹ کی شکل میں شائع کر کے لفافوں میں بند کر کے لوگوں کے گھروں میں پھینکا گیا ہے اخبار فروشوں کو پیسے دے کر مذکورہ مواد اخباروں میں رکھ کر لوگوں کے گھروں میں پہنچایا گیا ہے۔

فتنۂ گوہر شاہی اور فتنہ یوسف کذاب قادیانیت کا جربہ اور جدید ایڈیشن ہیں۔ یہ فتنہ فری میسن تحریک کی سرپرستی میں پھل پھول رہا ہے۔ گوہر شاہی کے معتقدین ان کی تصویر کبھی حجرِ اسود میں دیکھتے ہیں اور کبھی چاند میں۔ امریکہ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے ہوٹل میں ملاقات کرنے اور پھر مہدی ہونے کا دعویٰ زبان زد عام ہے۔ ملک کے مختلف شہروں کی دیواروں پر انجمن سرفروشانِ اسلام کی طرف سے باقاعدہ چاکنگ کی گئی ہے۔

انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں، پرویزیوں اور گوہر شاہی جیسے فتنوں کی سرکوبی اور حوصلہ شکنی کی جائے۔

- پاکستان میں عیسائی مشنریوں کی تبلیغ پر پابندی عائد کی جائے
- این جی اوز اوّل و آخر امریکی مفادات کیلئے کام کر رہی ہیں
- ہم اپنے عقائد و اقدار کا ہر صورت میں تحفظ کریں گے (غلام حسین احرار)

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے امیر اور مرکزی شوریٰ کے رکن غلام حسین احرار نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے ناخواندہ اور غریب مسلمانوں کے گھروں میں عیسائی لٹریچر پہنچا کر انہیں مرتد بنانے کی کوشش ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بائیبل سوسائٹیوں کی طرف سے مسلمانوں کو عید الاضحیٰ کے موقع پر مبارکباد دی گئی ہے۔ مسلمانوں میں گھل مِل کر اُن کی تہذیب اور عقائد کو بگاڑنا اور مسلمانوں کی معاشی مجبوریوں کو استعمال کرنا ان کا روزمرہ کا معمول ہو گیا ہے۔ غلام حسین احرار نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عیسائیوں اور مرزائیوں کی تبلیغی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ ریڈیو اور ٹی وی پر غیر مسلم اقلیتوں کے مذہبی تہواروں کے موقع پر ایسے پروگرام پیش نہ کئے جائیں جن سے مسلمانوں کے دینی جذبات مجروح ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر ایسے مواقع پر ہمارے ذرائع ابلاغ سے صریحاً کفر پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام غیر ملکی این جی اوز یہاں اسلام کے خلاف ہی سرگرم عمل ہیں۔ یہ ایجنسیاں اول و آخر یورپ و امریکہ کیلئے کام کر رہی ہیں۔ امریکہ پاکستان کے اقتصادی و معاشی اور معدنی وسائل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ ہماری ایٹمی صلاحیت ختم کرنا چاہتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہماری دینی تحریکوں اور دینی مدارس کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ غلام حسین احرار نے کہا کہ امریکہ کو بھول ہے کہ وہ مسلمانوں سے ان کے عقائد، اقدار اور اثاثۂ حیات چھین لے گا۔ ہم پوری قوت کے ساتھ ان محاذوں پر جنگ کریں گے اور کفار و مشرکین کو شکست و ذلت سے دوچار کریں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اخبار الجہاد

مرتب: محمد الیاس

امریکہ اور اقوام متحدہ ہمارا رزق بند نہیں کر سکتے: حضرت امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد

*"اقتصادی پابندیاں صرف اللہ تعالیٰ ہی لگا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر بارش کی دعا کریں۔ اگر آپ نے اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہوگا۔ جب تک ہمارے جسم میں جان ہے اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کو بھی نہیں چھوڑیں گے ہر ظالم کا آخری سانس تک مقابلہ کریں گے۔ مسلمان منکرات اور اخلاقی بے راہ روی سے خود کو بچائیں"۔

(ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی ۱۷ تا ۲۳ ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ)

اسامہ کی گرفتاری کیلئے طالبان پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا: جنرل مشرف (چیف ایگزیکٹو پاکستان)

*"طالبان ایک آزاد اور خود مختار ملک کے حکمران ہیں۔ پاک سرزمین میں کوئی بھی جہادی تنظیم دہشت گردی میں ملوث نہیں ہے۔ جہادی تنظیمیں افغانستان میں روس کے خلاف جہاد مکمل کرنے کے بعد اب مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ ہر کوئی کشمیر میں بھارت کے خلاف جہاد کی بات کر رہا ہے۔ تحریک آزادیٔ کشمیر روکنے کا کوئی ارادہ نہیں، کشمیر پر پاکستان کا مؤقف درست ہے۔ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ میں اسامہ کو گرفتار کرنے کے لئے طالبان کو حکم دوں گا تو یہ بات سراسر غلط ہے۔ (ہفت روزہ "ضربِ مومن" کراچی ۱۰ تا ۱۶ ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ)

مذاکرات کے ذریعے فلسطینی عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے: حماس

*بیت المقدس اور مہاجرین کی واپسی کے بغیر ہمیں مذاکرات قابل قبول نہیں ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے چند قیدیوں کی رہائی سے کچھ نہیں ہوگا۔ پراپیگنڈہ گمراہ کن ہے۔

(روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد 14 مارچ 2000ء)

کشمیری جہادی تنظیموں میں پھوٹ ڈلوانے کی امریکی سازش بے نقاب ہوگئی۔ مجاہدین کو چین کے خلاف بھی بھڑکایا گیا۔ منشیات کے سمگلروں کی مدد سے امریکی سی آئی اے کی تیار کردہ سازش پر عمل درآمد کے لیے 3 کمانڈوز پاکستان بھجوائے گئے جو افغانستان داخل ہوتے پکڑے گئے۔ مجاہدین کو چینی صوبہ سنکیانگ میں مزاحمتی تحریک چلانے پر اکسایا گیا۔ پاکستان اور طالبان کی بروقت کارروائی سے سی آئی اے کا نیٹ ورک پکڑا گیا جس پر پردہ ڈالنے کے لئے امریکہ نے بھارتی طیارہ اغواہ کر لیا۔ چین کو اصل صورت حال سے آگاہ کرنے کے لیے طالبان کا وفد جلد بیجنگ پہنچے گا۔

(روزنامہ "انصاف" لاہور 16 مارچ 2000ء)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شیشان سے پھوٹنے والا اسلامی انقلاب روس کے ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا ہے: نئے روسی صدر پوٹن کا اعتراف

*روس کے نئے صدر پوٹن نے روسیوں کو خبردار کیا ہے کہ "شیشان سے پھیلنے والا انقلاب پورے روس کو ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا ہے۔ اس لیے پورے ملک کو متحد ہو کر اس خطرے کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اگر شیشان میں پیدا ہونے والی انقلابی لہر نے دریا کو پار کر لیا تو پھر یہ انقلاب پورے ملک میں پھیلتا جائے گا۔ جس کے بعد یا تو پورا روس اسلامی انقلاب سے ہمکنار ہوجائے گا۔ یا پھر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ جائے گا"۔ روس کے ٹیلی ویژن کو دیا گیا انٹرویو۔

محترم عبداللطیف خالد چیمہ 29۔اپریل کو برطانیہ جائیں گے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشرو اشاعت محترم عبداللطیف خالد چیمہ 29۔اپریل ہفتہ کی شام برطانیہ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ 29۔اپریل کی صبح وہ دفتر احرار لاہور میں کارکنوں سے ملاقات کریں گے جبکہ شام کو سفر پر روانہ ہوجائیں گے کارکنان احرار اور احباب انہیں دعاؤں کے ساتھ الوداع کہیں گے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور انکے اس سفر کو مبارک بنائے۔ آمین (ادارہ)

دعاء صحت

* مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالہ کے رکن محترم عبدالرحمن جامی، ان کی والدہ محترمہ اور اہلیہ علیل ہیں۔
* مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے صدر محترم سالار عبدالعزیز صاحب طویل عرصہ سے بیمار ہیں
* مجلس احرار اسلام کے سابق رکن شوریٰ حکیم محمد صدیق تارڑ صاحب مرید کے شدید علیل ہیں۔
* مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے کارکن محترم عرفان اللہ یاسر علیل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کیلئے دعاء فرمائیں (ادارہ)

© rasailojaraid.com